شمارہ:۷

سپریم کورٹ پاکستان کے اہم فیصلے

قانون فہمی - عوامی آگاہی کے لیے

محمد جہانگیر بنام محمد اشرف
(C.A. No. 2555/2016)

قانون میں مقدمہ دائر کرنے کے لیے مقررہ مدت کا مقصد قانونی معاملات کو یقینی اور حتمی بنانا ہے۔ اگر کوئی فریق مقدمہ دائر کرنے میں تاخیر معاف کرانا چاہے تو اسے تاخیر کی پوری مدت کی معقول اور قابلِ قبول وجہ بتانا ضروری ہے۔ بلاوجہ یا غفلت سے ہونے والی تاخیر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عدالتوں کو کرایہ داری کے مقدمات میں تاخیری حربوں، غیر ضروری التوا اور بدنیتی پر مبنی درخواستوں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے تاکہ کرایہ داری کے معاملات میں جلد فیصلے کے قانونی مقصد کو حاصل کیا جا سکے۔

الفت حسین بنام محمد زمان
(C.A. No. 1543/2019 a/w C.P.L.A. No. 3740/2019)

حقِ شفعہ ایک کمزور حق ہے، جسے صرف قانون میں مقرر تمام شرائط کی مکمل پابندی کے ساتھ ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طلبِ مواثبت شفعہ کے دعوے کی بنیاد ہے، اس لیے اس کی تاریخ، وقت اور جگہ واضح طور پر بیان کرنا اور ثابت کرنا ضروری ہے۔ طلبِ اشہاد کی قانونی شرائط بھی الگ سے پوری کرنا اور خریدار کو نوٹس کی باقاعدہ وصولی ثابت کرنا ضروری ہے، صرف نوٹس بھیج دینا کافی نہیں۔ اگر پہلی طلب، یعنی طلبِ مواثبت ہی ثابت نہ ہو تو بعد کی طلبِ اشہاد سے شفعہ کا دعویٰ قائم نہیں رہ سکتا۔

سلطان احمد بنام محمد اعظم
(C.As. Nos. 28-L, 29-L & 30-L/2011)

حقِ شفعہ ایک کمزور حق ہے جو مالک کے اپنی جائیداد منتقل کرنے کے اختیار کو محدود کرتا ہے، اس لیے اس سے متعلق قانونی شرائط پر سختی سے عمل ضروری ہے۔ تبادلے (بدل) کی صورت میں حقِ شفعہ پیدا نہیں ہوتا، جب تک شفعہ کا دعویٰ کرنے والا یہ ثابت نہ کرے کہ معاملہ حقیقت میں فروخت تھا۔ اگر طلبِ اشہاد کے نوٹس کی وصولی سے انکار کیا جائے تو اس کی باقاعدہ وصولی ثابت کرنا ضروری ہے، صرف نوٹس بھیج دینا کافی نہیں، اور اس بارے میں ضرورت پڑنے پر ڈاکیے کو بھی گواہ کے طور پر پیش کرنا ہوگا۔ اسی طرح طلبِ مواثبت ثابت کرنے کے لیے یہ بھی بتانا ہوگا کہ فروخت اور اس کی قیمت کا علم کس ذریعے سے ہوا۔

قانون وانصاف کمیشن پاکستان
سپریم کورٹ بلڈنگ
شاہراہِ دستور، اسلام آباد